© rasailojaraid.com

انا للہ وانا الیہ راجعون

سفر آخرت کے راہی

اللھم اغفر للمؤمنین والمومنات والمسلمین والمسلمات واعذھم من فتنۃ القبر وعذاب النار وعافھم واعف عنھم وادخلھم جنت الفردوس ٥

ڈاکٹر عبدالرحمٰن (جھپال والے) کے چھوٹے بھائی عبید الرحمٰن رحلت فرما گئے

تمام حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ سعودی سفارت خانہ کے اکاؤنٹنٹ عبیدالرحمٰن اچانک حرکت قلب بند ہونے سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ ڈاکٹر عبدالرحمٰن جھپال والے اور حبیب الرحمٰن (سعودی سفارت خانہ) کے چھوٹے بھائی تھے۔ ایک عرصہ سے سعودی سفارت خانہ میں اکاؤنٹنٹ تھے اور پنڈی میں مقیم تھے۔ آپ بہت ملنسار' بااخلاق' خوش مزاج اور ہر دل عزیز تھے۔ دوسروں کی خدمت کر کے خوشی محسوس کرتے۔ ہر ضرورت مند کو خندہ پیشانی سے ملتے اور ہر ممکن مدد فرماتے تھے۔

جامعہ سلفیہ کے ساتھ قلبی لگاؤ تھا۔ جامعہ کے جملہ امور کی انجام دہی میں خصوصی تعاون کرتے۔ جب کبھی سفارت خانہ میں کام ہوتا' عبیدالرحمٰن کو پیش پیش پایا۔ آپ کے حسن سلوک اور مروت کی وجہ سے پورا گاؤں آپ کا گرویدہ تھا۔ حتیٰ کہ تمام رشتہ دار اور برادری بھی آپ سے بہت متاثر تھی۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی رحلت کی خبر جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی اور نمازِ جنازہ میں کم وبیش دس ہزار افراد شریک ہوئے۔ نمازِ جنازہ جامعہ سلفیہ کے شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم نے پڑھائی' جس میں سعودی سفارت خانے کی نمائندگی فائز بن حامد الاحمدی اور ناصر بن سعد نے کی۔ جبکہ جامعہ سلفیہ سے پروفیسر چودھری یاسین ظفر'

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولانا محمد یونس بٹ' مولانا امین الرحمٰن کے علاوہ طلبہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ جبکہ پرنسپل جامعہ نے نمازِ جنازہ کے موقعہ پر مرحوم کا تفصیلی تعارف بھی کرایا۔

رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن کے علاوہ تمام انتظامیہ اساتذہ نے لواحقین کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی۔

☆......☆......☆......☆......☆

حافظ محمد خالد شیخوپوری کا سانحہ ارتحال

جماعتی حلقوں میں یہ خبر انتہائی افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ شیخ القرآن مولانا محمد حسین شیخوپوری رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے جناب حافظ محمد خالد مختصر علالت کے بعد ۶۳ سال کی عمر میں 16 اپریل ۲۰۰۸ء بروز بدھ اس دارِ فانی سے رحلت فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بڑے ملنسار' خوش مزاج اور معذور ہونے کے باوجود بڑے باہمت اور بہادر انسان تھے۔ تقریباً عرصہ پینتالیس سال سے قرآن مجید کی تدریس کا فریضہ انجام دیتے رہے۔ آپ کے ہزاروں شاگرد ہیں' جو ملک کے طول وعرض میں خدمت قرآن کریم میں مصروف ہیں۔ مرحوم کی نمازِ جنازہ دوسرے روز 17 اپریل ۲۰۰۸ء کو جامعہ محمدیہ کاہنیانوالہ میں شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے پڑھائی۔ جس میں علماء' طلباء اور لوگوں کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے اساتذہ وطلبہ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی' مولانا محمد یونس بٹ' پرنسپل جامعہ چودھری محمد یاسین ظفر نے لواحقین سے اظہار ہمدردی کیا اور مرحوم کے لیے بلندی درجات کی دعا کی۔

مرحوم نے پسماندگان میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔

☆......☆......☆......☆......☆

© rasailojaraid.com